بدن انسانی کی صورت

بدن انسانی کی صورت

حذیفہ

مزید کتابوں کے لیے:

https://archive.org/details/@huzaifah_masood

مقدمہ

یہ ایک چھوٹا سا کتابچہ ہے بدن انسان کی صورت کے بارے میں۔ جسے میں نے اپنے پچے میکال کے لیے تألیف کیا ہے۔ گرچہ میں تصویر بنانے میں اچھا ہوں لیکن وقت بچانے کی غرض سے اس کتاب کے تمام رسمات عقل صناعی (AI) سے بنایا ہے۔ اور مضمون جتنا ہو سکا کم سے کم لکھا ہے، و ہڈیوں کے بارے میں کچھ نہیں لکھا کیونکہ ان کا کام یکساں ہوتا ہے۔

بدن انسانی (Human Body)

جسم سے مراد وہ چیز ہے جس میں طول (Length) عرض (Breadth) عمق (Depth) ہوں۔ و بدن سے مراد جاندار کا جسم ہے۔

صورت بدن (Body Structure)

بدن انسانی (Body) کی دو صورتیں ہیں خارجی و داخلی۔ صورت خارجی (Morphology) میں اجزاء بدن مثلا سر، گردن، سینہ، ہاتھ پیر وغیرہ آتے ہیں۔ جبکہ صورت داخلی (Anatomy) میں اغضاء مثلا قلب، پھپھڑا، جگر، گردہ وغیرہ آتے ہیں۔

صورت خارجی (Morphology)
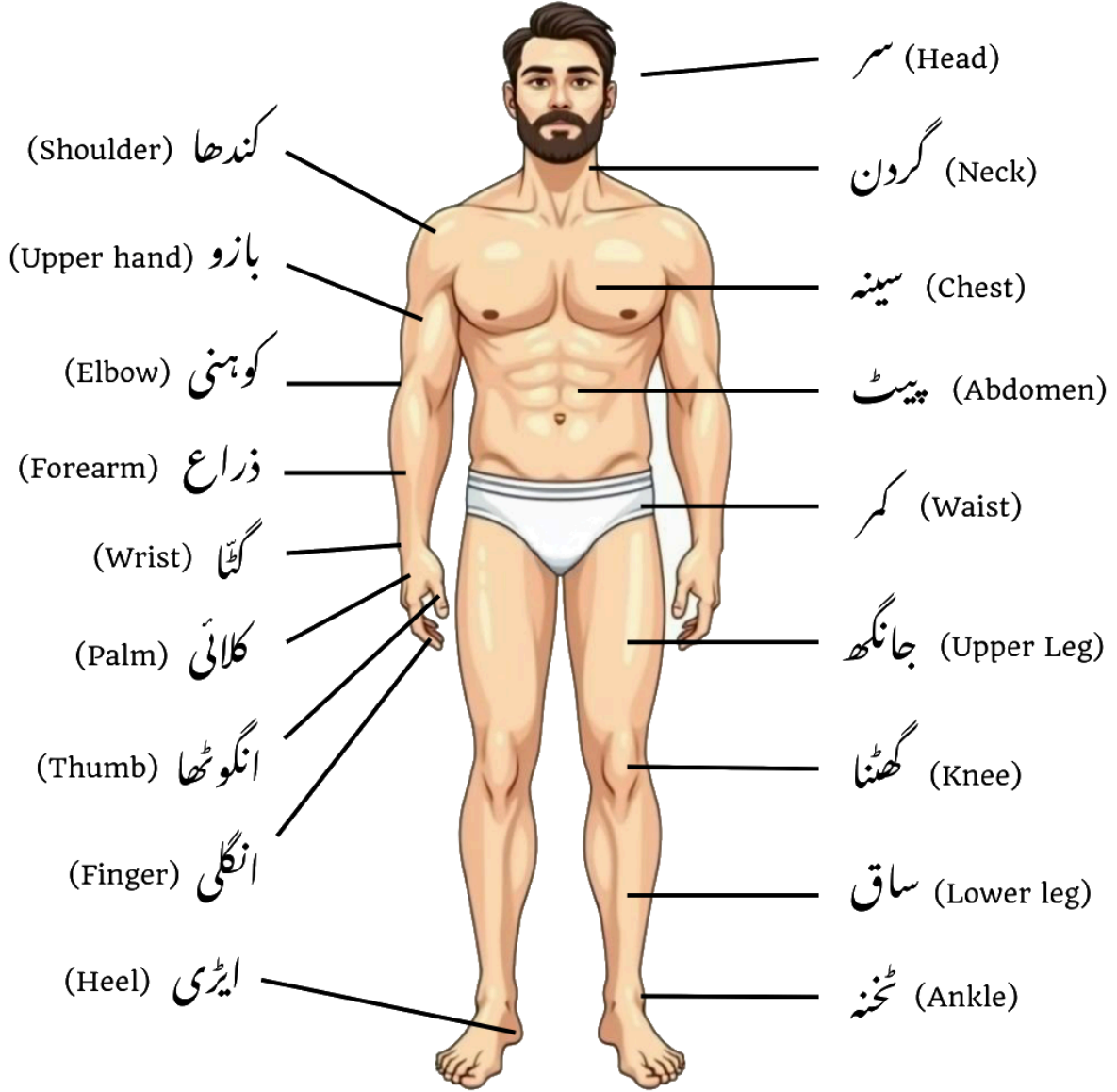
انسان کے بدن کی صورت خارجی کا بیان۔

۱۔ **سر** (Head): گردن کے اوپر کا حصہ سر کہلاتا ہے۔

۲۔ **گردن** (Neck): سر کے نیچے گردن ہوتی ہے۔

۳۔ **سینہ** (Chest): گردن کے نیچے جو سخت و چوڑا حصہ ہے وہ سینہ کہلاتا ہے۔

۴۔ **پیٹ** (Abdomen): سینہ کے نیچے جو نرم حصہ ہے وہ پیٹ کہلاتا ہے۔

۵۔ **کمر** (Waist): پیٹ کے نچلے حصہ کے داہنے بائیں و پیچھے کو کمر کہا جاتا ہے۔

۶۔ **پیر** (Leg): کمر کے نیچے دو پیر ہوتے ہیں۔

۷۔ **جانگھ** (Thig): کمر کے نیچے یعنی پیر کا اوپری حصہ جانگھ کہلاتا ہے۔

۸۔ **گھٹنا** (Knee): جانگھ کے نیچے کا جوڑ گھٹنا ہے۔

۹۔ **ساق** (Lower Leg): گھٹنے کے نیچے والا حصہ ساق کہلاتا ہے۔

۱۰۔ **ٹخنہ** (Ankle): اس کے نیچے جو اوربھری ہوئی ہڈی ہے وہ ٹخنہ کہلاتی ہے۔

۱۱۔ **ایڑی** (Heel): پیر کے پنچے کا پیچھے کا حصہ ایڑی کہلاتا ہے۔

۱۲۔ **ہاتھ** (Hand): سینہ کے دونوں جانب جو حصے نکلے ہیں وہ ہاتھ کہلاتے ہیں۔

۱۳۔ **کندھا** (Shoulder): ہاتھ و سینہ کا جوڑ کندھا کہلاتا ہے۔

۱۴۔ **بازو** (Upper Hand): کندھے کے بعد کا حصہ بازو کہلاتا ہے۔

۱۵۔ **کوہنی** (Elbow): پھر جوڑ آتا ہے جو کوہنی کہلاتا ہے۔

۱۶۔ **ذراع** (Forearm): اس جوڑ کے بعد کا حصہ ذراع ہے۔

۱۷۔ **گٹّا** (Wrist): ذراع کے سرے پہ جو ابھری ہوئی ہڈی ہے وہ گٹا کہلاتی ہے۔

۱۸۔ **ہتھیلی** (Palm): گٹا کے بعد کا حصہ ہتھیلی کہلاتا ہے۔

۱۹۔ **انگلی** (Finger): ہتھیلی سے جو حصے نکلے ہیں وہ انگلی کہلاتے ہیں۔ و ایک ہاتھ میں کل پانچ انگلیاں ہوتی ہیں۔

۲۰۔ **انگوٹھا** (Thumb): سب سے موٹی انگلی ہے جس کا رُخ باقیوں سے اگل ہوتا ہے انگوٹھا کہلاتی ہے۔

سر (Head)

انسان کے سر کی صورت خارجی کا بیان۔

۱۔ **سر** (Head): سر میں سب سے اوپر کا جز سر کہلاتا ہے۔ واضح رہے کہ لفظ سر کا دو معنی ہے ایک یہ و ایک جو پہلے گزرا۔

۲۔ **بال** (Hair): وہ ریشے نما چیز ہے جس سے سر ڈھکا ہوتا ہے۔

۳۔ **چہرا** (Face): سامنے کا جانب چہرا کہلاتا ہے۔

۴۔ **کان** (Ear): چہرے کے دونوں جانب کان ہوتے ہیں۔

۵۔ **ماتھا** (Forehead): چہرے میں سب سے اوپر
ماتھا ہوتا ہے۔

۶۔ **بھوں** (Eyebrow): ماتھے کے نیچے بالوں کی دو
پٹیاں بھوں کہلاتی ہیں۔

۷۔ **آنکھ** (Eye): بھوں کے نیچے آنگھ ہوتی ہے۔ انسان
کے دو آنگھیں ہوتی ہیں جن سے وہ دیکھتا ہے۔

۸۔ **ناک** (Nose): دونوں آنکھوں کے نیچے بیچ میں
ایک ناک ہوتی ہے۔ و ناک سے انسان سونگھتا ہے۔

۹۔ **گال** (Cheek): ناک کے داہیں بائیں گال ہوتے ہیں۔

۱۰۔ **مونچھ** (Moustache): ناک کے نیچے کا بال
مونچھ کہلاتا ہے۔

۱۱۔ **منہ** (Mouth): پھر مونچھ کے نیچے منہ ہوتا ہے
جس سے انسان کھاتا ہے۔

۱۲- **ڈاڑھی** (Beard): مونچھ کے نیچے کے بال جو

گالوں سے ہوکے سر تک جاتے ہیں وہ ڈاڑھی

کہلاتے ہیں۔

۱۳۔ **ٹھڈی** (Chin): چہرے کا نچلا سرا جو ڈاڑھی سے

ڈھکا ہوتا ہے ٹھڈی کہلاتا ہے۔

منہ (Mouth)
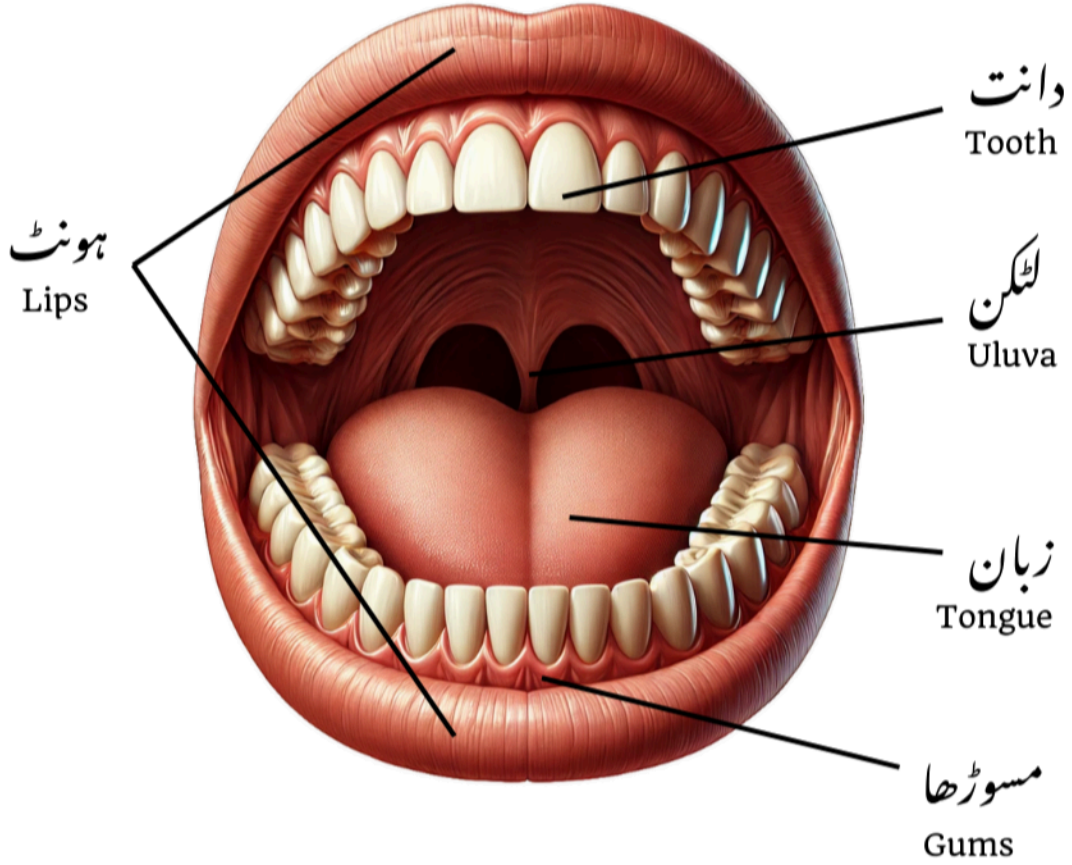
منہ کی صورت خارجی کا بیان۔

۱۔ **ہونٹ** (Lips): منہ کی خارجی منتھی کو ہونٹ کہتے ہیں، یہ منہ کا پھاٹک ہوتا ہے۔

۲۔ **دانت** (Tooth): وہ ہے جس سے کھانا چبایا جاتا ہے۔

۳۔ **مسوڑھا** (Gums): وہ ہے جس میں دانت نصب ہوتے ہیں۔

۴۔ **زبان** (Tongue): وہ ہے جس سے کھانے کا ذائقہ معلوم ہوتا ہے۔

۵۔ **لٹکن** (Uluva): وہ ہے جو حلق میں لٹکا ہوتا ہے۔

صورت داخلی (Anatomy)
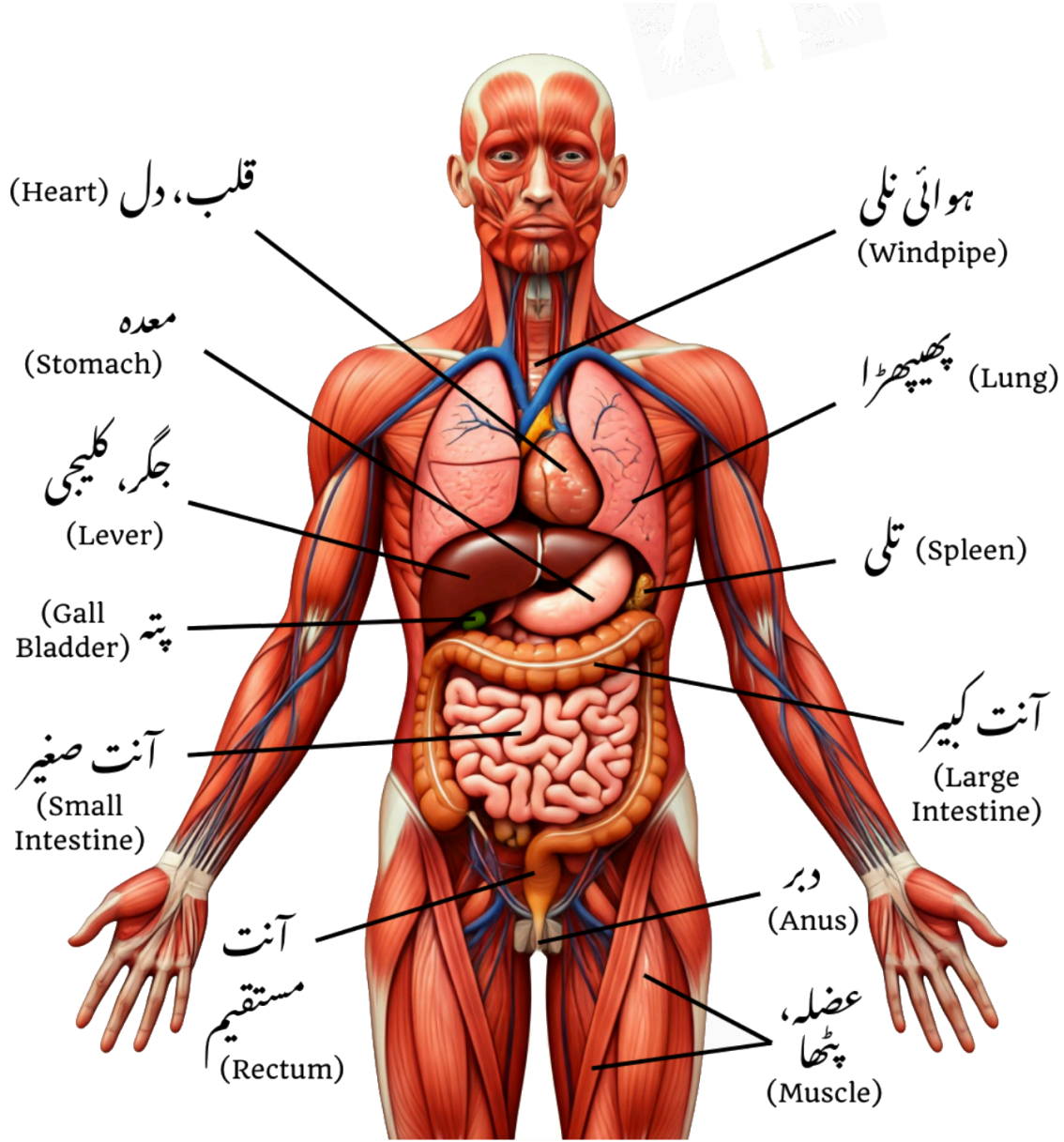
انسان کے بدن کی صورت داخلی کا بیان۔

واضح رہے میں نے یہاں بعض اعضاء ہی ذکر کیے ہیں۔

۱۔ **ہوائی نلی (Windpipe)**: ناک سے پھیپھڑے کو

جوڑنے والی نلی ہے جس سے پھیپھڑے میں ہوا آتی جاتی ہے۔

۲۔ **پھیپھڑا** (Lung): وہ عضو ہے جو خون سے کاربن ڈائی آکسائیڈ لے کے اس کو آکسیجن دیتا ہے۔

۳۔ **قلب** (Heart): وہ عضو ہے جو تمام بدن میں خون کا دوران قائم رکھتا ہے۔

۴۔ **جگر** (Liver): وہ عضو ہے جو صفرا پیدا کرتا جو ہاضمہ میں مدد کرتا ہے۔

۵۔ **معدہ** (Stomach): وہ عضو ہے جو کھانے کو پیس کے اجزائے کیمیائی میں تبدیل کرتا ہے۔

۶۔ **تلی** (Spleen): یہ خون کو چھاننے میں و موذی جراسیم سے لڑنے میں مدد کرتا ہے۔

۷۔ **پتہ** (Gall Bladder): وہ عضو ہے جس میں صفرا اکٹھا ہوتا ہے و وہاں سے آنت صغیر میں جاتا ہے۔

۸۔ **آنت صغیر (Small Intestine)**: وہ عضو ہے جو غذا کو سوکھ کر خون میں داخل کرتا ہے۔

۹۔ **آنت کبیر (Large Intestine)**: وہ عضو ہے جو پانی کو سوکھ کر خون میں داخل کرتا ہے۔

۱۰۔ **آنت مستقیم (Rectum)**: آنت کا وہ حصہ ہے جہاں پخانہ جما ہوتا ہے۔

۱۱۔ **دبر (Anus)**: پخانہ کے نکلنے کا مقام ہے۔

۱۲۔ **عضلہ (Muscle)**: وہ ہے جو بدن کے اجزاء کو باندھ کے رکھتا ہے، و اسی سے انسان ہڈیوں کو حرکت دینے پہ متمکن ہوتا ہے۔

دماغ (Brain)
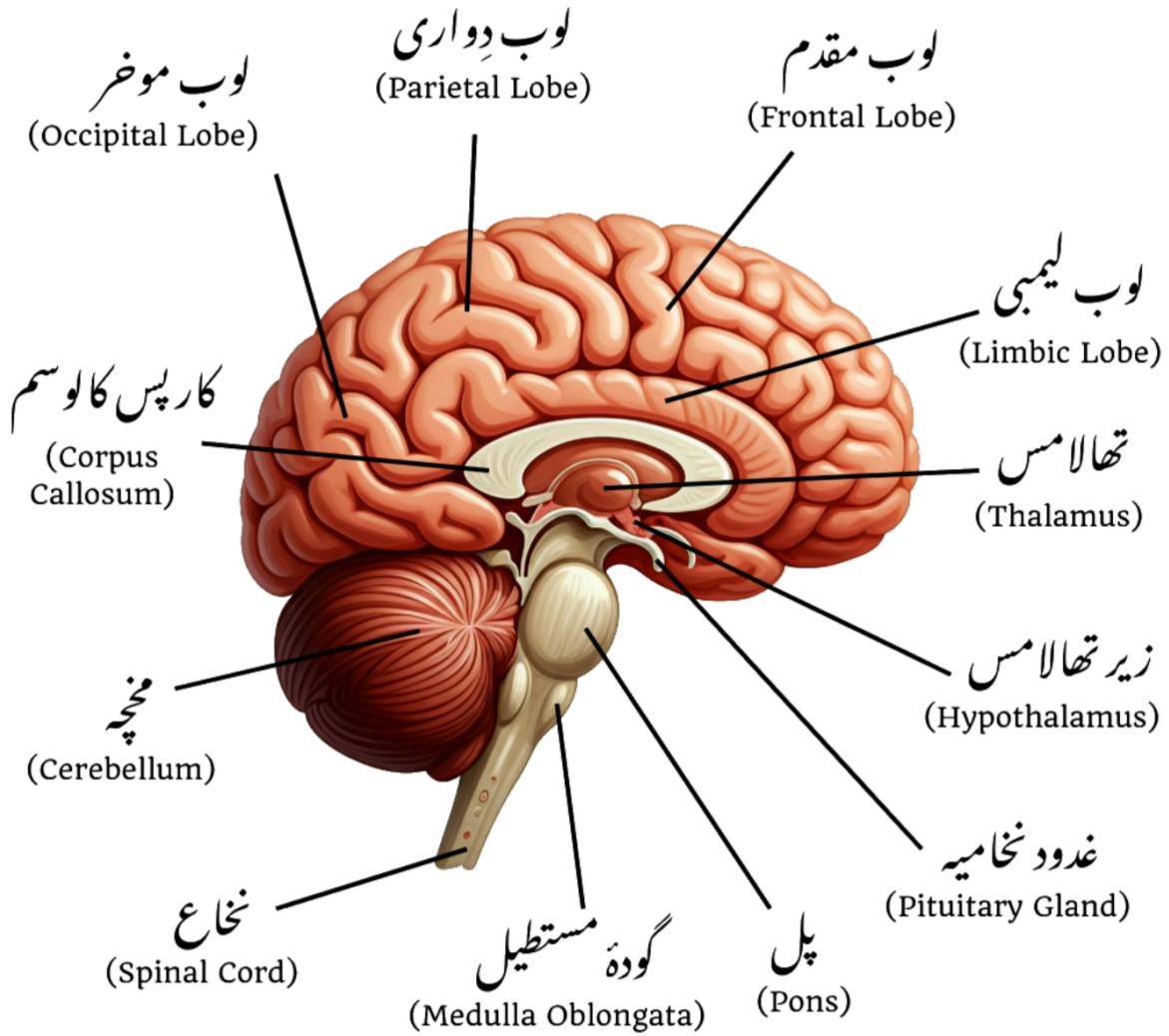
دماغ کی صورت کا بیان۔

۱۔ **لوب مقدم** (Frontal Lobe): دماغ کا اگلا حصہ

جو عقل مثلا فیصلہ کرنا، حل مسئلہ و اختیاری حرکات کو سنبھالتا ہے۔

۲۔ **لوب دِواری** (Parietal Lobe): لوب مقدم کے پیچھے اوپر و کنارے ہوتا ہے۔ یہ اخبار حواس کو سنبھالتا ہے۔

۳۔ **لوب مؤخر** (Occipital Lobe): دماغ کا پچھلا حصہ ہے جو آنکھ کی خبروں کو مثلا رنگ و شکل کو سمجھتا و حل کرتا ہے۔

۴۔ **لوب لیمبی** (Limbic Lobe): وہ حصہ ہے جو دماغ کے وسط و اندرون میں ہوتا ہے۔ جذبات یہیں واقع ہوتے ہیں۔

۵۔ **کارپس کالوسم** (Corpus Callosum): دماغ کے دونوں جوانب میں رابطہ قائم کرتا ہے۔

۶۔ **تھالامس** (Thalamus): دماغ کی وسطی گھران

میں ہوتا ہے، و حواس کی اخبار کو ان کے متعلق حصوں میں بھیجتا ہے۔

۷۔ **زیر تھالامس (Hypothalamus)**: بدن کے داخلی احوال کو برقرار رکھتا ہے۔ حرارت، بھوک، پیاس، نیند وغیرہ کو یہی سمبھالتا ہے۔

۸۔ **غدود نخامیہ (Pituitary Gland)**: یہاں وہ ہارمون بنتے ہیں جو نشائت، ہاضمہ، تولید کو قابو کرتے ہیں۔

۹۔ **مخچہ (Cerebellum)**: جدید مہارت حاصل کرنے میں کام آتا ہے مثلا کاڑی چلانا وغیرہ۔

۱۰۔ **پل (Pons)**: وسطی دماغ کے نیچے ہوتا ہے، و دماغ کے مختلف حصوں میں رابطہ قائم کرتا ہے۔

۱۱۔ **گودۂ مستطیل (Medulla Oblongata)**: وہ ہے جو دماغ کو نخاع سے جوڑتا ہے۔ و اس کے بھی

اہم کردار ہیں۔

۱۲۔ **نخاع** (Spinal Cord): وہ دماغ کا ہی جز ہوتی ہے جو ریڑھ کی ہڈی میں نیچے تک کھچیں ہوتی ہے۔ و تمام بدن کو دماغ سے جوڑتی ہے۔

قلب (Heart)
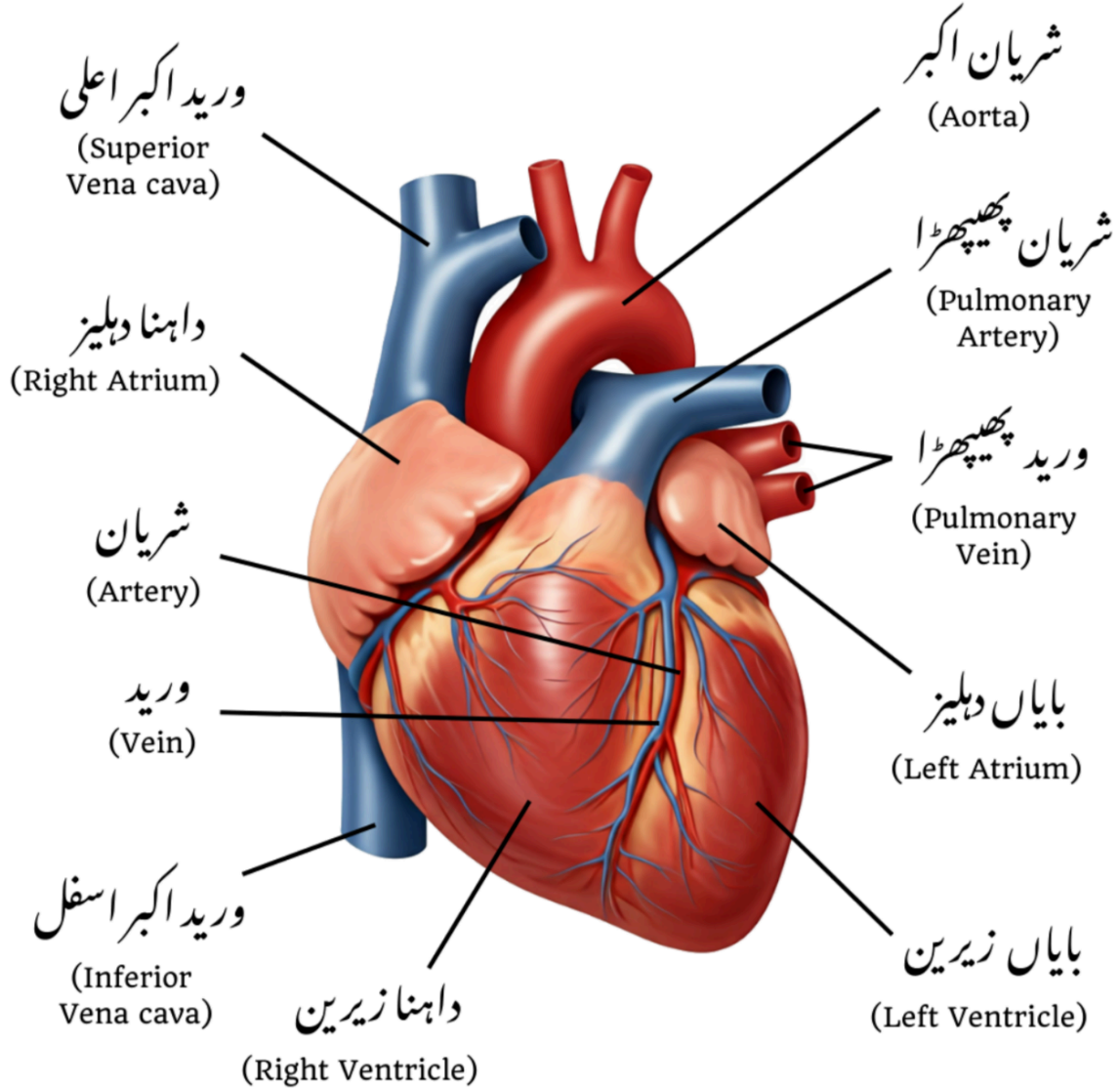
انسان کے قلب کی صورت کا بیان۔

۱۔ **دہلیز** (Atrium) اور **زیرین** (Ventricle): یہ

دونوں پھولتے و سکڑتے ہیں لیکن دونوں کی کیفیت

مختلف ہوتی ہے۔ زیرین سکڑتا ہے و نسوں میں

خون پھیکتا ہے، پھر پہلی حالت پہ لوٹ آتا ہے و

دہلیز سے خون لے لیتا ہے۔ جبکہ دہلیز میں خون

بھرتا ہے تو وہ پھول جاتا ہے پھر وہ خون دہلیز سے

زیرینیں میں چلا جاتا ہے و دہلیز اپنی پہلی حالت

میں لوٹ آتا ہے۔ داہنا زیرین پھیپھڑوں میں خون

پھیکتا ہے جو وہاں سے بائیں دہلیز میں جاتا ہے پھر

وہاں سے بائیں زیرین میں، پھر بایاں زیرین پورے

بدن میں خون پھیکتا جو لوٹ کے داہنے دہلیز میں

جاتا ہے پھر وہاں سے داہنے زیرین میں جاتا ہے۔

۲۔ **شریان** (Artery): وہ نسیں ہیں جن سے خون قلب

سے دور جاتا ہے۔

۳۔ **ورید** (Vien): وہ نسیں ہیں جن سے خون قلب میں

آتا ہے۔

۴۔ **شریان اکبر** (Aorta): بدن کی سب سے بڑی شریان ہے جو بائیں ریزین سے بدن میں خون پہنچاتی ہے۔

۵۔ **ورید اکبر اعلی** (Superior Vena Cava) و **ورید اکبر اسفل** (Inferior Vena Cava): یہ دونوں پورے بدن سے داہنے دہلیز میں خون پہنچاتی ہیں۔

۶۔ **شریان پھیپھڑا** (Pulmonary Artery): یہ داہنے زیرین سے پھیپھڑوں میں خون پہنچاتی ہے۔

۷۔ **ورید پھیپھڑا** (Pulmonary Vein): یہ پھیپھڑوں سے بائیں دہلیز میں خون پہنچاتی ہے۔

پھیپھڑے (Lungs)
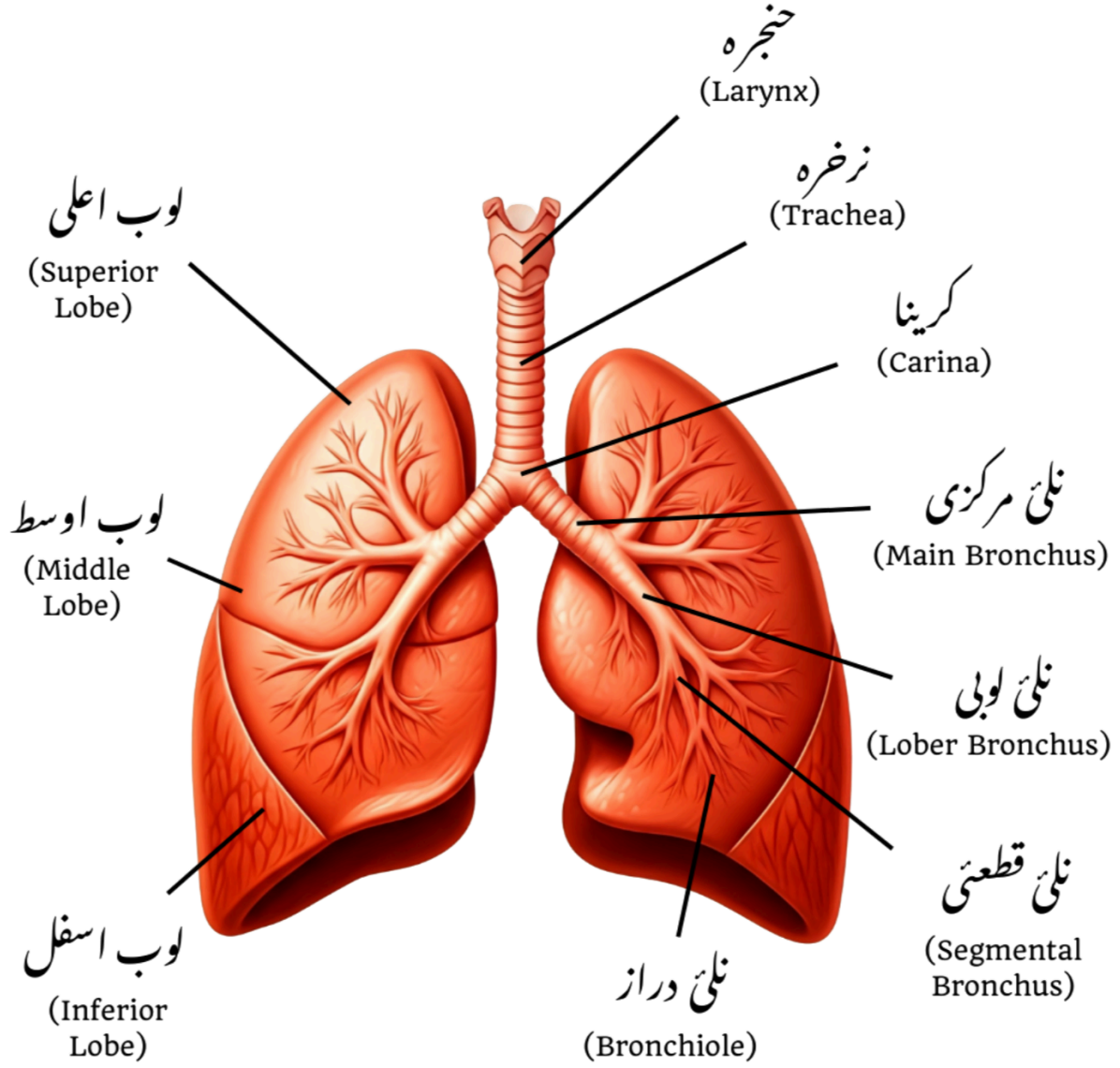
پھیپھڑے کی صورت کا بیان۔

۱۔ **حنجرہ** (Larynx): یہ کھانے کو نرخرہ میں جانے سے روکتا ہے۔

۲۔ **نرخرہ** (Trachea): نلی ہے جو ہوا کو پھیپھڑے تک لے جاتی ہے۔

۳۔ **کرینا** (Carina): وہ مقام ہے جہاں نرخرہ دو حصوں میں تقسیم ہوکے دونوں پھیپھڑوں میں جاتا ہے۔

۴۔ **نلئ مرکزی** (Main Bronchus): وہ ہے جو نرخرہ سے تقسیم ہو کے پھیبھڑے میں داخل ہوتی ہے۔

۵۔ **نلئ لوبی** (Lobar Bronchus): وہ ہے جو نلئ مرکزی سے تقسیم ہو کے مختلف لوب میں جاتی ہے۔

۶۔ **نلئ قطعئی** (Segmental Bronchus): وہ ہے جو نلئ لوبی سے تقسیم ہو کے مختلف قطعہ میں جاتی ہے۔

۷۔ **نلئ دراز** (Bronchiole): وہ ہے جو نلئ قطعئی

سے تقسیم ہو کے برانچی تک جاتی ہے۔

۹۔ **لوب** (Lobe): پھیپھڑے میں تین لوب ہوتے ہیں لوب اعلی، لوب اوسط و لوب اسفل۔

جگر (Liver)
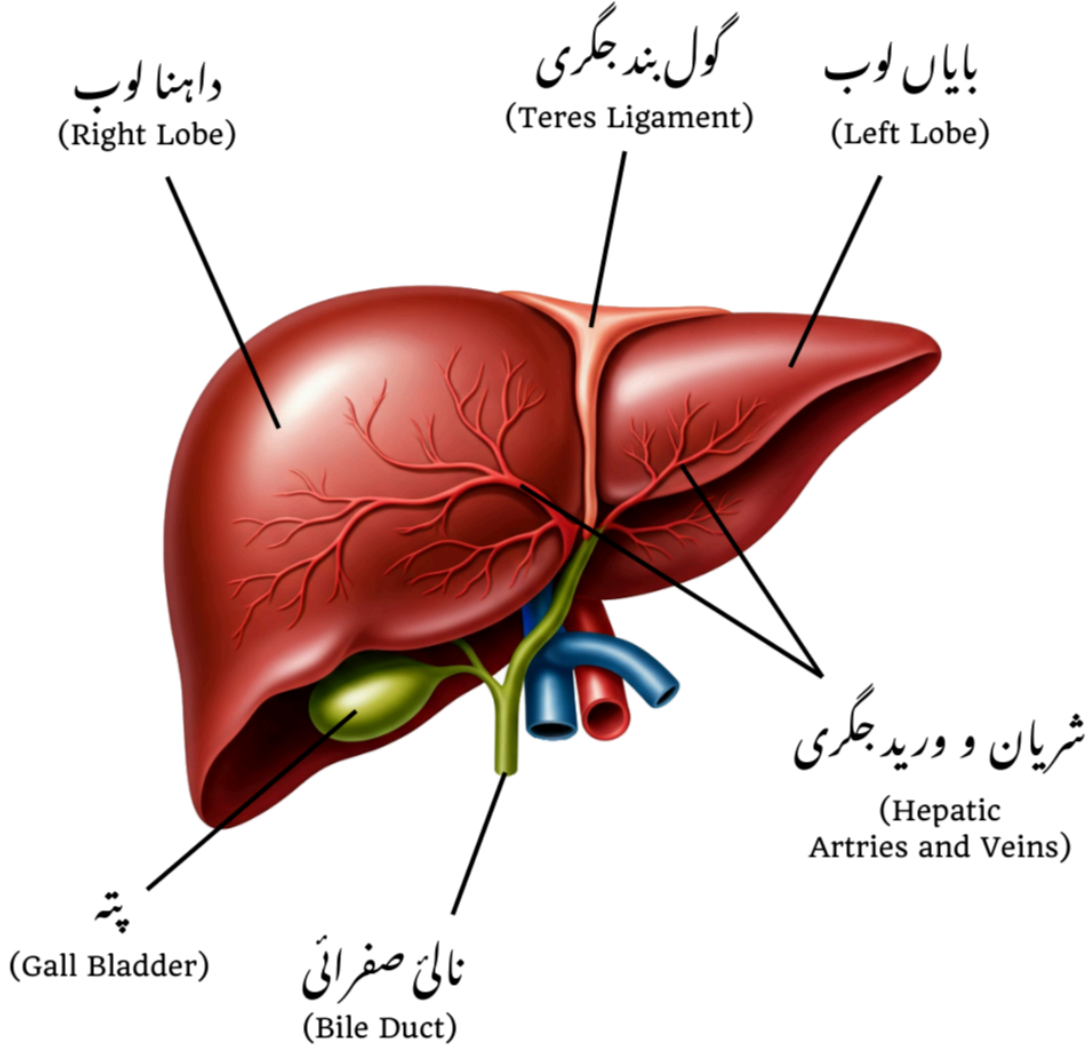
جگر کی صورت کا بیان۔

۱۔ **لوب** (Lobe): اس میں دو لوب ہوتے ہیں، داہنا لوب بڑا ہوتا ہے جب کہ بایاں چھوٹا۔

۲۔ **گول بند** (Teres Ligament): یہ بڑوں میں کسی کام کا نہیں ہوتا۔

۳۔ **نالئ صفرائی** (Bile Duct): یہ جگر و پتہ سے صفراء کو آنت صغیر میں لے جاتا ہے۔

۴۔ **شریاں و ورید جگری** (Heptic Artery and Vein): جگر تک خون لانے لے جانے کا کام کرتی ہیں۔

۵۔ **پتہ** (Gall Bladder): اس میں جگر سے نکلنے والا صفراء جمع ہوتا ہے جو ہاذمے میں مدد کرتا۔

لبلبہ (Pancreas)
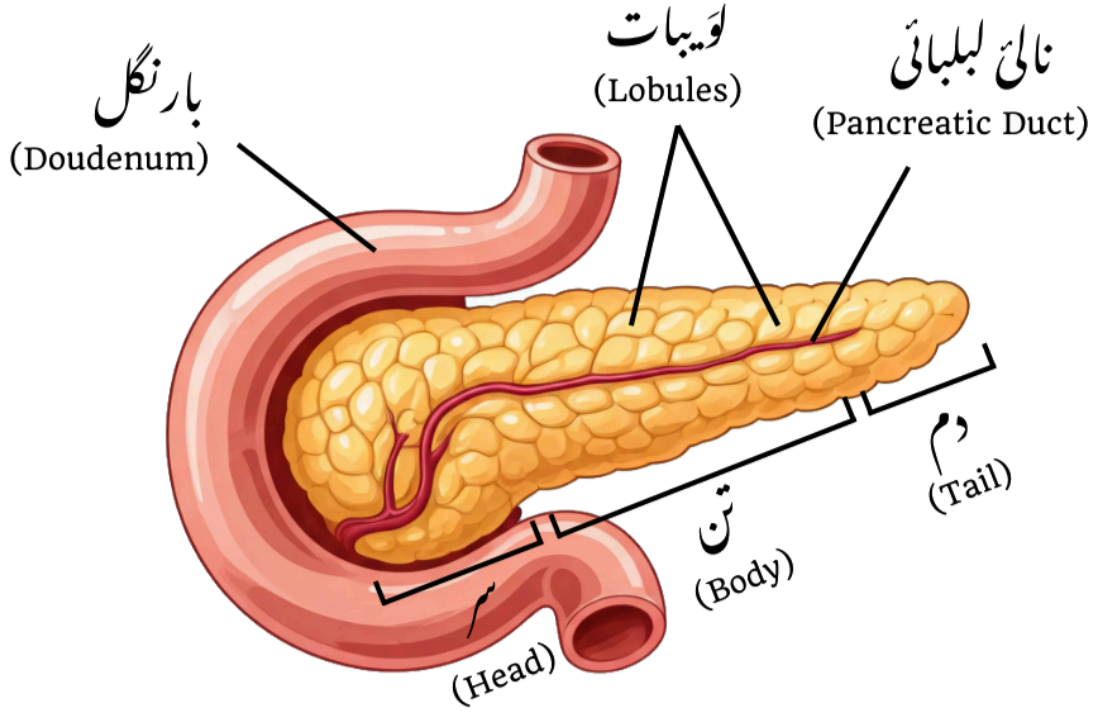
لبلبہ کی صورت کا بیان۔

۱۔ **نالئ لبلبائی** (Pancreatic Duct): اس میں ہاضمہ کا خامرہ (enzyme) ہوتا ہے۔

۲۔ **لُوَیبات** (Lobules): چھوٹے چھوٹے اجزاء جن سے لبلبہ بنا ہوتا ہے۔

۳۔ **بارنگل** (Duodenum): آنت صغیر کا پہلا حصہ۔

۴۔ **سر، تن، دم** (Head, Body, Tail): لبلبہ کے جسم کے تین حصے۔

(Stomach & Intestine) معدہ و آنت
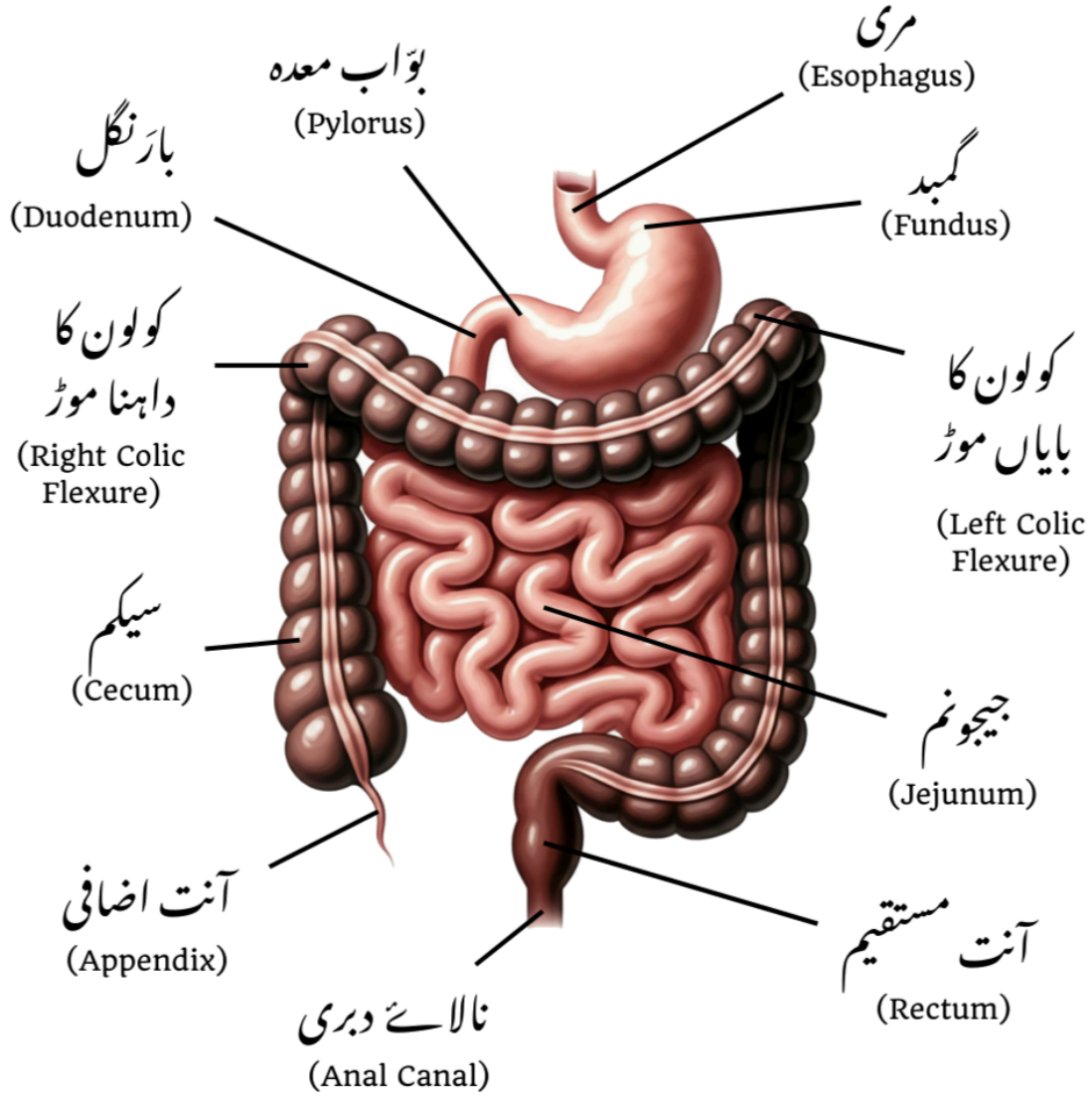
معدہ و آنتوں کی صورت کا بیان۔

۱۔ **مری** (Esophagus): وہ راستہ ہے جس سے کھانا

معدہ میں جاتا ہے۔

۲۔ **گنبد (Fundus)**: معدہ کا اوپری حصہ۔

۳۔ **بوّاب معدہ (Pylorus)**: معدہ کا نچلا حصہ۔

۴۔ **بارنگل (Duodenum)**: آنت صغیر پہلا حصہ۔

۵۔ **کولون کے موڑ (Colic Flexure)**: کولون یعنی آنت کبیر کے موڑ۔ و وہ دو ہوتے ہیں داہنا و بایاں۔

۶۔ **جیجونم (Jejunum)**: آنت صغیر کا وسطی حصہ۔

۷۔ **سیکم (Cecum)**: آنت کبیر کا پہلا حصہ۔

۸۔ **آنت اضافی (Appendix)**: یہ آنت کبیر سے جڑا ہوتا ہے۔

۹۔ **آنت مستقیم (Rectum)**: یہ کولون کو نالائے دبری سے جوڑتا ہے۔ اسی میں پخانہ جمع ہوتا ہے باہر نکلنے تک۔

۱۰۔ **نالائے دبری (Anal Canal)**: وہ ہے جو پخانہ کو جاری کرتا و روکتا ہے۔

گردے (Kidneys)
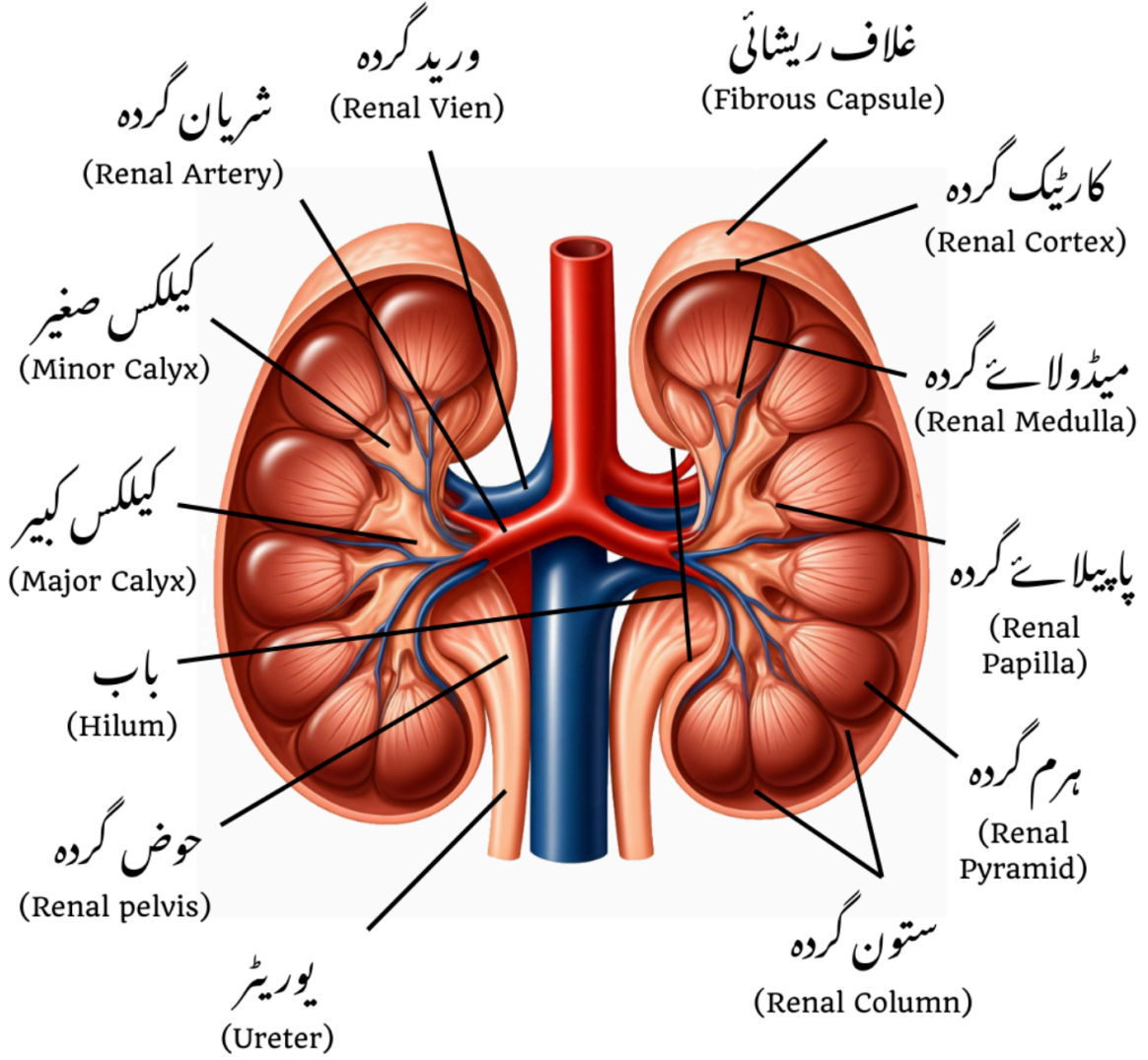
گردے کی صورت کا بیان۔

۱۔ **غلافِ ریشائی** (Fibrous Capsule): یہ گردہ کا سب سے اوپری غلاف ہے۔

۲۔ **کاریٹکِ گردہ (Renal Cortex)**: گردے کی باہری پرت جو خون سے پیشاب کو جدا کرنے کی ضمہ دار ہوتی ہے۔

۳۔ **میڈولائے گردہ (Renal Medulla)**: گردے کا داخلی حصہ جہاں ہرم گردہ ہوتا ہے۔

۴۔ **ہرم گردہ (Renal Pyramid)**: اس میں پیشاب جمع ہوتا ہے۔

۵۔ **پاپیلائے گردہ (Renal Papilla)**: ہرم کی نوک جس سے پیشاب کیلکس صغیر میں جاتا ہے۔

۶۔ **ستون گردہ (Renal Column)**: ہرموں کے درمیان کی جگہ جن میں خون پہنچانے والی رگیں ہوتی ہیں۔

۷۔ **ورید گردہ (Renal Vein)**: یہ چھنا ہوا بنا آکسیجن کا خون گردے سے ورید اکبر اسفل تک لے

جاتی ہے۔

۸۔ **شریان گردہ** (Renal Artery): آکسیجن دار خون چھنّے کے لیے شریان اکبر سے گردہ میں لے جاتی ہے۔

۹۔ **کیلکس صغیر** (Small Calyx): چھوٹا خانہ ہوتا ہے جس میں پاپیلا سے آ کر پیشاب جمع ہوتا ہے۔

۱۰۔ **کیلکس کبیر** (Large Calyx): بڑا خانہ ہوتا ہے جہاں متعدد کیلکس صغیر سے پیشاب آ کر جمع ہوتا ہے، پھر حوضِ گردہ میں چلا جاتا ہے۔

۱۱۔ **ہیلم** (Hilum): گردہ کے اندر کے جانب کا گڈھا ہے جس سے شریاں و ورید و یوریٹر داخل ہوتے ہیں۔

۱۲۔ **حوض گردہ** (Renal Pelvis): وہ ہے جو کیلکس کبیر سے پیشاب جمع کر کے یوریٹر میں بھیجتا ہے۔

۱۳۔ **یوریٹر** (Ureter): وہ نالی ہے جس سے پیشاب گردہ سے باہر جاتآ ہے۔

مثانہ (Bladder)
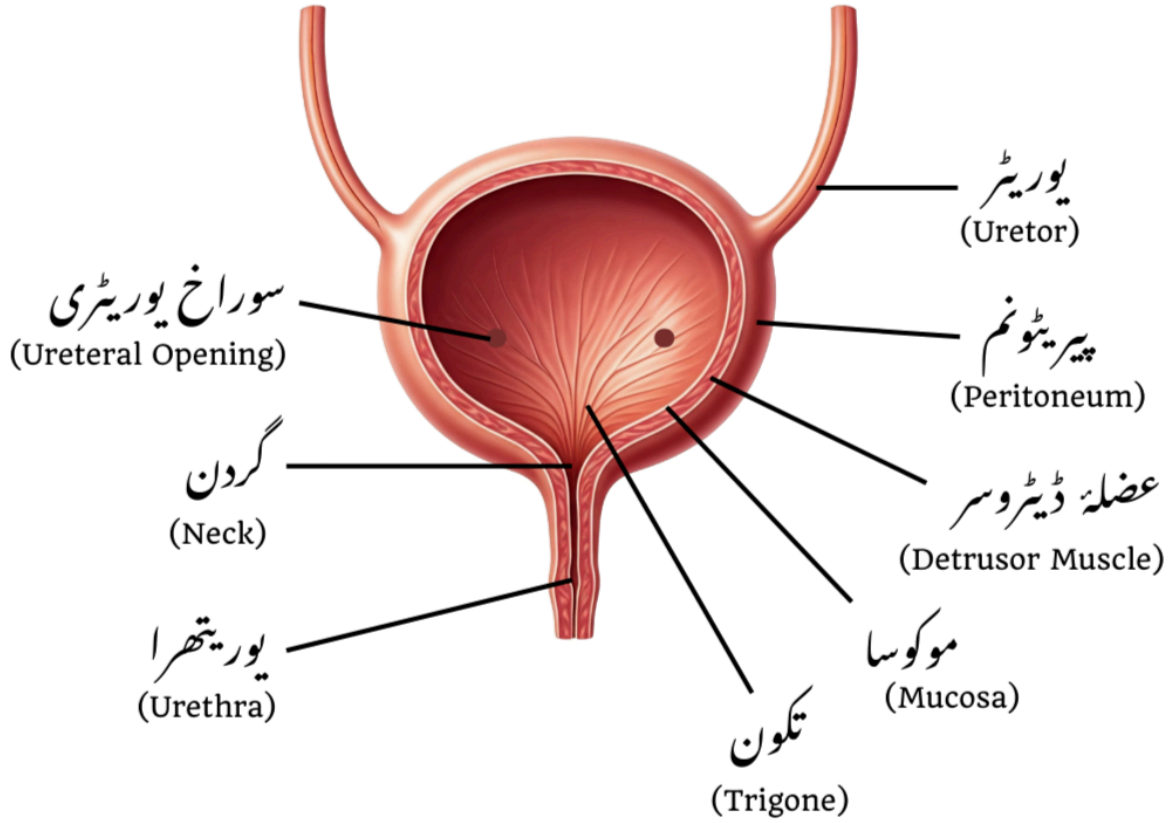
مثانہ کی صورت کا بیان۔

۱۔ **یوریٹر** (Ureter): وہ نالی ہے جس سے ہو کے پیشاب گردے سے مثانہ میں آتا ہے۔

۲۔ **پیریٹونم** (Peritoneum): گردہ کی خارجی جھلی۔

۳۔ **عضلۂ ڈیٹروسر** (Detrusor Muscle): یہ عضلہ کی دیوار ہے جو پیشاب کرنے کے دوران سکڑتی ہے جس سے پیشاب باہر جاتا ہے۔

۴۔ **موکوسا** (Mucosa): مثانہ کی داخلی جھلی۔

۶۔ **سوراخِ یوریٹری** (Ureteral Opening): وہ سوراخ ہے جو یوریٹر کو مثانہ سے ملاتا ہے۔

۷۔ **گردن** (Neck): مثانہ کا نچلا حصہ۔

۸۔ **یوریتھرا** (Urethra): وہ نالی جو پیشاب کو مثانہ سے باہر لے جاتی ہے۔

۵۔ تکون (Trigone): وہ مقام جو دونوں سوراخِ یوریٹری و یوریتھرا کے بیچ ہوتا ہے۔ یہ مثانہ کے دیگر حصوں کی طرح پھیلتا و سکڑتا نہیں ہے۔

کنکال (Skeleton)
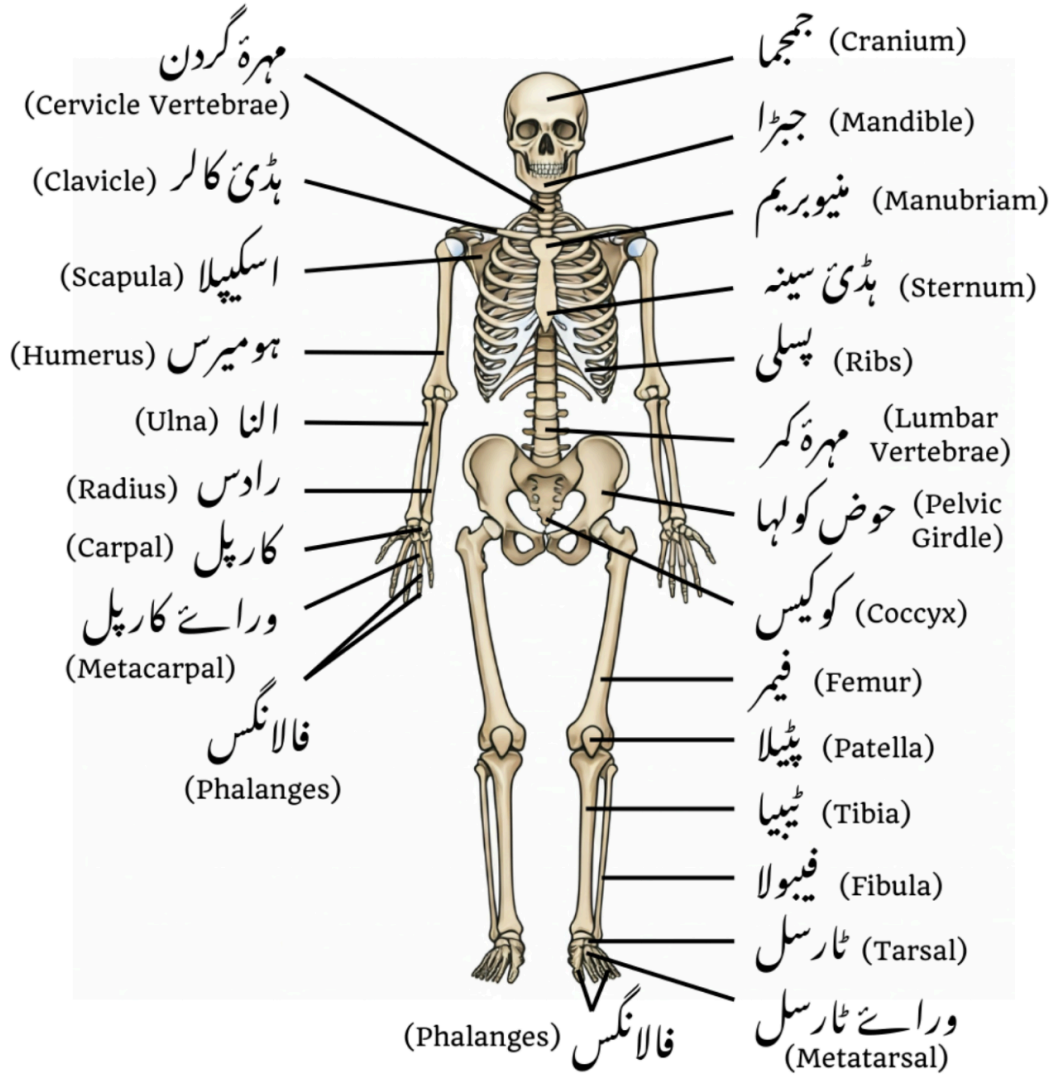
انسان کے کنکال کی صورت کا ذکر۔ مجھے نہیں لگتا کہ اس میں کچھ بیان کرنے کی ضرورت ہے، تو بس شمار کر دیتا ہوں۔

۱۔ جُمجُما (Cranium)

۲۔ جبڑا (Mandible)

۳۔ مہرۂ گردن (Cervical Vertebrae)

۴۔ ہڈئ کالر (Clavicle)

۵۔ اسکیپلا (Scapula)

۶۔ منیوبریم (Manubriam)

۷۔ ہڈئ سینہ (Sternum)

۸۔ پسلی (Rib)

۹۔ مہرۂ کمر (Lumbar Vertebrae)

۱۰۔ حوض کولہا (Pelvic Girdle)

۱۱۔ کوکیس (Coccyx)

۱۲۔ ہومیرس (Humerus)

۱۳۔ اُلنا (Ulna)

۱۴۔ رادس (Radius)

۱۵۔ کارپل (Carpal)

۱۶۔ ورائے کارپل (Metacarpal)

۱۷۔ فالانگس (Phalanges)

۱۸۔ فیمر (Femur)

۱۹۔ پٹیلا (Patilla)

۲۰۔ ٹیبیا (Tibia)

۲۱۔ فیبولا (Fibula)

۲۲۔ ٹارسل (Tarsal)

۲۳۔ ورائے ٹارسل (Metatarsal)